بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

فون نمبر ۴۹ - رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ | ۱۳ ہجرت ۱۳۴۵ ہش | ۲۰ محرم ۱۳۸۶ھ | ۱۳ مئی ۱۹۶۶ء | نمبر ۱۱۰

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۱۲ مئی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالے کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

○ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالے کی خدمت اقدس میں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ منصور احمد صاحب مبشر ابن مکرم چوہدری مظفر الدین صاحب بنگالی ایک ماہ سے بعارضہ یرقان و ضعف جگر لاہور میں بیمار ہیں۔ بیماری کا دوبارہ حملہ ہو چکا ہے۔ حالت تسلی بخش نہیں کمزوری بہت زیادہ ہے۔ حضور نے ارشاد فرمایا ہے کہ احباب جماعت عزیز منصور احمد مبشر کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

○ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ انچارج ہالینڈ مشن چند روز تک ہرنیا کے اپریشن کے لئے ہسپتال میں داخل ہونے والے ہیں۔ احباب کرام دعا فرمادیں کہ اللہ تعالے کامیاب اپریشن کے بعد مکرم حافظ صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(وکالت تبشیر)

○ مغربی افریقہ میں چند ایسے کوالیفائڈ ایم بی بی ایس ڈاکٹروں کی ضرورت ہے جو وہاں پریکٹس کرنے کے خواہشمند ہوں اور خدمتِ سلسلہ کا شوق رکھتے ہوں۔ ایسے ڈاکٹر صاحبان وکالت تبشیر سے رابطہ پیدا کریں۔ وکالت تبشیر (ربوہ)

تفسیر صغیر کے خریداروں کے لئے

ضروری اعلان

جن احباب نے ۱۰/۵/۶۶ سے پہلے تفسیر صغیر کیلئے رقم جمع کرائی ہے اور تا حال کتاب وصول نہیں کی، وہ مہربانی کرکے فوری طور پر مینجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین کو اطلاع دیں :

مینجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین (ربوہ)

علمی تقاریر کا تیسرا جلسہ

ربوہ — بروز جمعہ مورخہ ۱۳ مئی ۱۹۶۶ء بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں علمی تقاریر کا تیسرا جلسہ ہوگا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بھی تشریف فرما ہوں گے۔ اس اجلاس میں مولانا شمس صاحب، صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب، ملک سیف الرحمٰن صاحب، صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب، مولانا نذیر احمد صاحب مبشر اور مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد تقاریر فرمائیں گے۔ احباب بکثرت شامل ہو کر استفادہ کریں۔ ابو العطاء جالندھری

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حقیقی نفع رساں صرف اور صرف خدا تعالےٰ ہی کی ذات ہے

جب تک اللہ تعالےٰ کا فضل شاملِ حال نہ ہو انسان کسی سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتا

"دنیا میں لوگ حکام یا دوسرے لوگوں سے کسی قسم کا نفع اٹھانے کی ایک خیالی امید پر ان کو خوش کرنے کے واسطے کس کس قسم کی خوشامد کرتے ہیں یہاں تک کہ ادنیٰ ادنیٰ درجے کے اردلیوں اور خدمت گاروں تک کو خوش کرنا پڑتا ہے۔ حالانکہ اگر وہ حاکم راضی اور خوش بھی ہو جاوے تو اس سے صرف چند روزہ یا کچھ قدر مخصوص نفع پہونچنے کی امید ہو سکتی ہے۔ اس خیالی امید پر انسان اس کے خدمت گاروں کی ایسی خوشامدیں کرتا ہے کہ مَیں تو ایسی خوشامدوں کے تصور سے بھی کانپ اٹھتا ہوں اور میرا دل ایک رنج سے بھر جاتا ہے کہ نادان انسان اپنے جیسے انسان کی ایک وہمی اور خیالی امید پر اس قدر خوشامد کرتا ہے مگر اس معطی حقیقی کی جس نے بدوں کسی معاوضہ کے اور التجا کے اس پر بے انتہا فضل کئے ہیں ذرا بھی پروا نہیں کرتا۔ حالانکہ اگر وہ انسان اس کو نفع پہنچانا بھی چاہے تو کیا؟ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ کوئی نفع خدا تعالےٰ کے بدوں پہنچ ہی نہیں سکتا۔ ممکن ہے کہ اس سے پیشتر کہ وہ نفع اٹھانے والا یا خود یہ اس دنیا سے اٹھ جائے یا کسی ایسی خطرناک مرض میں مبتلا ہو جائے کہ کوئی حظ اور فائدہ ذاتی اس سے اٹھا نہ سکے۔ غرض اصل بات یہ ہے کہ جب تک اللہ تعالےٰ کا فضل و کرم انسان کے شاملِ حال نہ ہو۔ انسان کسی سے کوئی فائدہ اٹھا ہی نہیں سکتا۔ پھر جبکہ حقیقی نفع رساں اللہ تعالےٰ ہی کی ذات ہے۔ پھر کس قدر بے حیائی ہے کہ انسان غیروں کے دروازے پر ناک رگڑتا پھرے۔ ایک خدا ترس مومن کی غیرت تقاضہ نہیں کرتی کہ وہ اپنے جیسے انسان کی ایسی خوشامد کرے جو اس کا حق نہیں ہے۔ متقی کے لئے خود اللہ تعالےٰ ہر ایک قسم کی راہیں نکال دیتا ہے۔ اس کو ایسی جگہ سے رزق ملتا ہے کہ کسی دوسرے کو علم بھی نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالےٰ خود اس کا ولی اور مربی ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ کے بندے جو دین کو دنیا پر مقدم کر لیتے ہیں ان کے ساتھ وہ رافت اور محبت کرتا ہے۔ چنانچہ خود فرماتا ہے۔ واللہ رؤفٌ بالعباد"

(الحکم ۱۶ اگست ۱۹۰۰ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۳ مئی ۱۹۶۶ء

عیسائیت کا زوال اسلام کی فتح ہے

الفضل کی اسی اشاعت میں ہم ایک مقالہ معاصر ہفت روزہ رضاکار لاہور کی اشاعت ۱۷ اپریل ۱۹۶۶ء سے نقل کر رہے ہیں۔ یہ مقالہ جناب حکیم سید محمود گیلانی صاحب کا رشحۂ قلم ہے اور معاصر رضاکار نے "مغرب میں عیسائیت کا عبرتناک زوال" اور "مسیحی دنیا ابن مریم کو بچانے والے کی تلاش میں" کے دوہرے عنوان سے شائع کیا ہے۔ ہم نے الفضل میں اس کو اس لئے نقل کیا ہے۔ کہ یہ مقالہ کئی جہات سے دلچسپ ہے۔

ایک مسلمان کے لئے سب سے پہلی دلچسپی اس مقالہ میں یہ ہے کہ اس میں یورپین مفکرین کے حوالوں سے ثابت کیا گیا ہے کہ موجودہ عیسائیت یورپ میں آخری سانسوں پر آگئی ہوئی ہے۔ اس کے لئے ہم مقالہ نویس کے ممنون ہیں کہ انہوں نے ایسے حوالے جمع کئے ہیں۔ جن سے واقعی اس بات پر روشنی پڑتی ہے کہ موجودہ مغربی ذہن تثلیث اور کفارہ والی عیسائیت سے نفور ہو رہا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ موجودہ عیسائیت نے سیدنا حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی تعلیمات کو عجیب و غریب گورکھ دھندا بنا رکھا ہے۔ مگر اب یہ سکہ بازار تحقیقات میں کھوٹا ثابت ہو رہا ہے اور یورپ والے بھی اب اس کو قبول کرنے کے لئے تیار نہیں۔ اور وہ ایک دین فطرت کی تلاش میں مصروف ہیں۔ دوسری دلچسپ بات جو اس مقالہ میں پیش کی گئی ہے۔ وہ یہ ہے کہ مقالہ نگار نے فرانس کے مذہبی راہنما کیری کے حوالے سے جو استدلال کیا ہے۔ وہ ہم ایسے سادہ دل مسلمانوں کو حیران کر دیتا ہے۔ مقالہ نگار لکھتا ہے۔

"چنانچہ یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں کہ جب نابکار یہودی عدالت نے حضرت مسیح علیہ السلام کو مصلوب کرنے کا حکم دیا تو جناب مسیح نے تختۂ دار پر قدم رکھتے ہی چلا چلا کر مولائے مشکل کشا ناصر انبیاء سے ان الفاظ میں فریاد کی ایلی ایلی لما سبقتنی اے علی! اے علی! تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ اس جلیل القدر پیغمبر کی یہ پکار سنکر مولائے کائنات نے ابن مریم کا ہاتھ پکڑ لیا۔ اور آسمان کی طرف نگاہ کر کے اپنے خالق سے کچھ کہا۔ حق تعالےٰ نے اسی وقت جناب عیسےٰ کو آسمان پر کھینچ لیا۔ اور یہود نامسعود کی ٹکٹکی ہی لگی رہ گئی۔" (رضاکار ۱۷ اپریل ۱۹۶۶ء)

ان الفاظ میں مقالہ نگار نے یہ تو تسلیم کر لیا ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو صلیب پر چڑھایا ضرور گیا تھا۔ مگر وہ صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے بلکہ زندہ ہی اتار لئے گئے تھے۔ خواہ مقالہ نگار کے نزدیک وہ کسی طرح بچ گئے ہوں اور زمین پر رہے ہوں یا معجزہ سے آسمان پر چلے گئے ہوں۔ یہ الگ بات ہے تاہم مقالہ نگار نے اس قدر تسلیم کر لیا ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام صلیب پر ضرور چڑھے تھے اور بقول مقالہ نگار تختۂ دار پر قدم رکھتے ہی آپ نے چلا چلا کر ایلی ایلی لما سبقتنی پکارا تھا۔

مقالہ نگار کو اپنے مطلب کے پیش نظر یہ اعتراف مجبوراً کرنا پڑا ہے ورنہ جہاں تک ہمیں علم ہے شیعہ حضرات بھی دیگر بعض مسلمانوں کی طرح حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے صلیب پر چڑھنے کے قائل نہیں بلکہ ان کا عقیدہ یہ ہے کہ صلیب کا واقعہ ہوا ہی نہیں۔ ما صلبوہ کی وہ یہی تشریح کرتے ہیں۔ البتہ اس زمانہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کی وضاحت فرمائی ہے اور بتایا ہے کہ یہودیوں نے آپ کو صلیب پر چڑھایا ضرور تھا۔ مگر آپ زندہ ہی صلیب پر سے اتار لئے گئے تھے۔ اور علاج معالجہ کے بعد آپ ظالم یہودیوں سے بچنے اور بنی اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کی تلاش میں مشرق کی طرف چلے آئے تھے۔ اور یہاں کشمیر میں فوت ہوئے۔ اور آپ کی قبر اب بھی محلہ خانیار سرینگر میں موجود ہے۔

رضاکار کے مقالہ نگار کو یہ بات اس لئے ماننی پڑی ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے اناجیل کے بیان کے مطابق صلیب پر ایلی ایلی لما سبقتنی کی پکار کی تھی مگر موجودہ عیسائیت کے نزدیک وہ صلیب پر فوت ہو چکے تھے اور بعد میں تین دن قبر میں رہ کر دوبارہ زندہ ہو گئے تھے مگر مسٹر کیری نے بھی تسلیم کیا ہے کہ آپ صلیب پر سے زندہ اتار لئے گئے تھے اور مرے نہیں تھے۔ آپ کا بچانے والے سے اللہ تعالےٰ کی طرف اشارہ ہے۔

تیسری بات جو مقالہ نگار نے نہایت ہی عجیب اور دلچسپ کہی ہے وہ یہ ہے کہ ایلی ایلی دراصل علی علی ہے۔ تاہم قرآن کریم میں ھو العلی العظیم آتا ہے۔ یہاں تو صاف صاف "علی" کا لفظ آیا ہے۔ ہم مقالہ نگار سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ بتائیں کیا یہاں بھی علی سے مراد مولائے مشکل کشا ناصر انبیاء ہیں۔ یعنی کیا یہاں بھی وہی علیؓ مراد ہیں۔ جو سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے چچیرے بھائی اور داماد تھے جو حضرت فاطمۃ الزہراءؓ کے شوہر نامدار حضرات حسنؓ اور حسینؓ کے والد ماجد تھے۔

ہمیں اس سوال کے جواب کے لئے دور جانے کی ضرورت نہیں۔ خود مقالہ نگار نے اس کی وضاحت کر دی ہے۔

"اس جلیل القدر پیغمبر کی یہ پکار سنکر مولائے کائنات نے ابن مریم کا ہاتھ پکڑ لیا اور آسمان کی طرف نگاہ کر کے اپنے خالق سے کچھ کہا۔ حق تعالےٰ نے اسی وقت جناب عیسےٰ کو آسمان پر کھینچ لیا۔ اور یہود نامسعود کی ٹکٹکی ہی لگی رہ گئی۔"

اس سے واضح ہوا کہ مقالہ نویس کے نزدیک علی مولائے کائنات ہیں مگر خدا تعالےٰ نہیں ہیں۔ اور آپ اس دنیا میں اپنی پیدائش سے بھی پہلے موجود تھے۔ کیونکہ صلیب کا واقعہ تو حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے بھی چھ سو سال پہلے ہوا تھا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ تو آپ سے بھی عمر میں چھوٹے تھے۔ اس سے معلوم ہوا کہ مقالہ نگار کے نزدیک آپ میں بھی بعض الٰہی صفات موجود ہیں۔ جو (العیاذ باللہ) الحی القیوم خدا تعالےٰ میں ہیں۔

ہم شیعہ حضرات سے پوچھتے ہیں کہ کیا اہل تشیع کا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے متعلق یہی عقیدہ ہے؟ اگر یہی عقیدہ ہے تو کیا ہم شیعہ حضرات سے یہ پوچھ سکتے ہیں کہ اگر عیسائی حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو خدا تعالےٰ کا بیٹا مانتے ہیں۔ یا ہندو رام اور کرشن کو بھگوان جانتے ہیں یا کوئی دیگر بت پرست اقوام کے عقیدہ میں اور آپ کے عقیدہ میں کیا فرق ہے؟ اگر ان کے عقائد شرک ہیں تو آپ کا عقیدہ کیوں شرک نہیں۔ ہم یہ بحث کے لئے نہیں بلکہ صرف سمجھنے کے لئے پوچھ رہے ہیں۔ ہم صرف اس لئے پوچھ رہے ہیں تاکہ ہمیں شیعہ حضرات کے صحیح عقیدہ کا علم ہو جائے۔ ہم محبان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو بہت اونچے مقام پر فائز سمجھتے ہیں۔ آپ بے شک مشکل کشا تھے۔ اس معنے میں کہ آپ نے بڑے بڑے مشکل کام سرانجام دیئے ہیں۔ جو پہلے عام انسانوں سے ممکن نہیں۔ مگر ہماری سمجھ میں یہ بات نہیں آتی۔ کہ جب حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے ایلی ایلی لما سبقتنی پکارا تھا تو حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے خالق کائنات کو نہیں بلکہ حضرت علی مشکل کشا کو پکارا تھا۔ جہاں تک ہمارا علم ہے۔ ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ایلی عبرانی میں اللہ تعالےٰ کو کہتے ہیں۔ اور وہی حقیقی مشکل کشا ہے۔ اسی نے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی دعا سنی تھی۔ اور آپ کو صلیب پر سے زندہ اتار لیا تھا۔ ہم تو سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی ایک بشری مانتے ہیں۔ اور آپ کے متعلق یہ عقیدہ بھی رکھتے ہیں کہ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر۔ کیا حضرات شیعہ اس سے الگ عقیدہ رکھتے ہیں۔ کیا حضرات شیعہ علیؓ کو حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم سے بھی بڑا مانتے ہیں۔ در آنحالیکہ جیسا کہ اس مقالہ سے واضح ہے۔ خود مقالہ نگار نے بھی حضرت علیؓ کو نائب الرسول ہی مانتے ہیں۔ یعنی سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نائب۔

ہمارے شیعہ دوستوں کو سوچنا چاہیئے کہ کیا مقالہ نویس انہی باتوں کی وجہ سے دانشور عیسائی موجودہ عیسائیت سے بیزار ہو کر ایک فطرتی دین کی تلاش میں ہیں خود اسلام میں داخل کرنے کی کوشش نہیں کی؟

فضائل القرآن

حضرت یونس علیہ السلام

قرآن حکیم و بائیبل کا موازنہ

(محترم شیخ عبد القادر صاحب۔ لاہور)

(۲)

حضرت یونس نبی کی بستی

حضرت یونس علیہ السلام کس شہر کی طرف مبعوث ہوئے تھے؟ بائیبل کا بیان ہے کہ اہلِ نینوٰی کو آپ نے دعوتِ حق دی۔ قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ ذُوالنون تھے۔ "نُون بستی" کی طرف آپ مبعوث ہوئے تھے۔

حضرت یونس کو قرآن کریم میں "صاحب الحوت" کہا گیا۔ الحُوت کے معنی وھیل یا شارک مچھلی کے ہیں۔ ذُوالنُّون کے معنی بھی مفسرین نے مچھلی والا کے کئے ہیں۔ اس میں کلام نہیں کہ عربی کے علاوہ عبرانی، سُریانی، آرامی، آشوری اور کلدانی میں نُون کے معنے مچھلی کے ہیں۔ ابجد کے حرف نُون کی ابتدائی شکل مچھلی کی تھی۔ اس لئے اس حرف کو بھی نُون کہا گیا لیکن سامی زبانوں میں نون کے معنی عام مچھلی کے ہیں نہ کہ وھیل مچھلی کے۔ پھر صاحب الحُوت کہنے کے بعد ذُوالنون کہنے کی چنداں ضرورت بھی نہیں تھی۔ نُون کے معنے تو مچھلی کے ہیں لیکن یہ نام اس بستی کا بھی ہے جس کی طرف حضرت یونس مبعوث ہوئے۔ نینوٰی کے معنے ہی "نُون بستی" کے ہیں۔ یہ لفظ مرکّب ہے۔ نُون اس کا بنیادی جزو ہے۔ کتباتِ قدیم میں تصویری زبان میں نینوٰی بستی کو یوں لکھا جاتا کہ ایک احاطہ بنا کر اس میں مچھلی کی تصویر بنا دی جاتی۔ یہ ہو گئی "نون بستی" (مچھلی کے رہنے کی جگہ) یعنی نینوٰی۔

نینوٰی کا اصل نام بابلی و آشوری کتبات میں نُون نیہ[۱]، "نی نُوآ" یا "نینا" آیا ہے۔ یہ دراصل "نُون وا" ہے۔ یعنی مچھلی کی جگہ۔ (نُون آشوریوں کے ایک دیوتا کا نام ہے)

ہیسٹنگ بائیبل ڈکشنری میں نینوٰی کے نیچے لکھا ہے:۔

The name of Nineveh is written Ninuâ and Ninâ in the Cuneiform inscriptions. A populer etmylogy connected it with the Assyrian Nunu, 'fish', at a very early date, since the name is ideographically represented by the picture of a fish inside the enclosure of a city.

"کتباتِ خطِ میخی میں نینوٰی کو "نی نُوآ" یا نینا کی صورت میں لکھا جاتا اس کی معروف معنوی صورت آشوری زبان کے "نُونُو" سے متعلق ہے جس کے معنی مچھلی کے ہیں۔ نینوٰی کی نُون سے نسبت بہت قدیم ہے۔ یہ اس زمانہ سے چلی آتی ہے جب تصویری زبان میں نینوٰی کو یوں لکھا جاتا کہ ایک شہر کی فصیل بنا کر اس احاطہ کے اندر ایک مچھلی بنا دی جاتی۔"

پھر زیر لفظ Jonah اسی بائیبل ڈکشنری میں لکھا گیا ہے کہ:۔

"میں اس امر کی طرف بھی توجہ مبذول کرانے کی جسارت کرتا ہوں کہ نینوٰی نام نُون مادے سے مرکب ہے۔ (آشوری زبان میں نُونُو کے معنے مچھلی کے ہیں۔ آرامی اور سُریانی میں مچھلی کو نُونا کہتے ہیں۔) کتباتِ قدیمہ میں تصویری زبان میں یہ نام بتکرار "نی نُوا" یا "نینا" کی صورت میں آیا ہے جس کے معنی "مچھلی کی جگہ" یعنی "نُون بستی" کے ہیں۔[۲]"

ظاہر ہے کہ نُون، نینوٰی کا قدیمی نام ہے۔ قرآن حکیم میں حضرت یونسؑ کو ذوالنون کہہ کر آثار قدیمہ کے ایک عظیم الشان انکشاف کی طرف اشارہ کیا گیا۔

اس امر کا بھی امکان ہے کہ نینوٰی سارے علاقہ کا نام ہو۔ اور نُون اس علاقہ کی ایک بستی کا نام۔ نینوٰی کے قرب و جوار میں "نُونیہ" گاؤں موجود ہے۔ شمال میں نینا کی بستی کے آثار ملے ہیں۔[۳]

نینوٰی کی آبادی

بائیبل میں ہے نینوٰی اتنا وسیع شہر تھا کہ تین دن کی مسافت میں وہ طے ہوتا۔ اس میں معصوم بچّوں کی تعداد ہی ایک لاکھ بیس ہزار تھی۔ اس حساب سے آبادی تقریباً چھ لاکھ بنتی ہے۔ نینوٰی بستی کی کھدائی پر معلوم ہؤا کہ اسکی آبادی ایک لاکھ چوہتر ہزار سے زائد نہیں ہو سکتی حضرت یونس کے اڑھائی سو سال بعد نینوٰی تباہ ہؤا۔ یہ آبادی اس کی تباہی کے وقت تھی۔ حضرت یونسؑ کے زمانہ میں کم و بیش ایک لاکھ آبادی قرین قیاس ہے۔ قرآن میں "مائۃ الفٍ او یزیدون" کہہ کر ایک تاریخی حقیقت کی طرف اشارہ کیا گیا۔

ہیسٹنگ بائیبل ڈکشنری میں "نینوٰی" کا مقالہ نویس لکھتا ہے:۔

"یونا[۴] میں یہ بیان ہؤا کہ نینوٰی میں ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد معصوم بچّے تھے اس حساب سے آبادی تقریباً چھ لاکھ بنتی ہے۔ کیپٹن جونز نے باقاعدہ سروے کے بعد اندازہ لگایا ہے کہ اس شہر کی آبادی ۱۷۴۰۰۰ انفوس کے لگ بھگ تھی۔"

نینوٰی ۶۰۰ ق م میں تباہ ہؤا۔ حضرت یونسؑ کا زمانہ ۸۵۰ ق م ہے۔ ظاہر ہے کہ حضرت یونس علیہ السلام کے وقت آبادی کم و بیش ایک لاکھ ہو سکتی ہے۔

نینوٰی کی وسعت کا حوالہ بتاتا ہے کہ یوناہ کی کتاب نینوٰی کی تباہی کے عرصہ بعد لکھی گئی۔ جب ارد گرد کی سب بستیاں نینوٰی میں شامل سمجھی گئیں۔ قرآنِ حکیم نے اس غلطی کا ازالہ کیا۔

مچھلی کے پیٹ میں زندہ کیسے رہے؟

یہ اعتراض بھی اب کوئی وقعت نہیں رکھتا کہ مچھلی کے پیٹ میں تین دن رات انسان زندہ کیسے رہ سکتا ہے؟ شارک مچھلی کے بطن میں کچھ ایسی خاصیت ہے کہ وہ دنوں بلکہ ہفتوں غذا کو بغیر ہضم کئے محفوظ رکھتی ہے۔ "لائف نیچر لائبریری" کی کتاب The Sea میں شارک اور وھیل مچھلیوں کے حیرت انگیز حالات قابلِ دید ہیں۔ ریڈرز ڈائجسٹ میں وھیل مچھلی کے شکار کے حالات چھپ چکے ہیں۔ ایک شکاری مچھلی نے نِگل لیا۔ بالآخر وہی مچھلی شکار ہو گئی۔ اس کا پیٹ چاک کرنے پر سالم آدمی نکل آیا۔ اس کا سارا جسم نیلا پڑ گیا تھا۔ زیتون کے تیل کی مالش کی گئی۔ جسم میں زندگی کی لہر دوڑ گئی۔ یہ شکاری ۲۴ گھنٹے مچھلی کے پیٹ میں گزار چکا تھا۔ آپ حیران ہوں گے کہ مضمون نویس یہی "صاحب الحوت" تھا۔

ایک اور مثال ملاحظہ کیجئے۔ فروری ۱۸۹۱ء میں وھیل مچھلی کے ایک شکاری جیمس بارٹلے تو د شکار ہو گئے۔ وھیل مچھلی نے انہیں نِگل لیا۔ دوسرے دن اس مچھلی کو پکڑ لیا گیا۔ اس کے پیٹ سے جیمس بارٹلے زندہ برآمد ہو گئے۔ لیکن وہ گہری بیہوشی میں ڈوبے ہوئے تھے۔ تین ماہ تک وہ اسی حالت میں رہے انہیں کوئی سُدھ بُدھ نہیں تھی۔ بڑی مشکل سے کھوئے ہوئے ہوش بر قرار ہوئے۔ وھیل مچھلی بعض دفعہ نِگلا ہؤا شکار جُوں کا تُوں اُگل دیتی ہے۔ اس صورت میں وہ شکار صحیح و سالم باہر نکل آتا ہے۔ ایک دفعہ ایک شکاری کو مچھلی نے نِگل لیا۔ تھوڑی دیر کے بعد اس نے خود ہی اُسے اُگل دیا۔ اُسے معمولی زخم آئے۔ وہ سمندر سے زندہ نکال لیا گیا۔

یہ واقعات ہیسٹنگ بائیبل ڈکشنری میں مستند ذرائع کے حوالہ سے درج ہیں۔ (جلد دوم ص۷۵۰ کالم ۲)

اگر عام حالات میں ایک آدمی حُوت کے بطن میں ایک ڈیڑھ دن گزار سکتا ہے تو حضرت یونسؑ کا معجزہ "تین دن رات زندہ رہنا" ناممکن امر نہیں۔ پھر قرآنِ حکیم میں تو کسی مدت کا ذکر نہیں۔ بائیبل کی روایت کو صحیح تسلیم کرتے ہوئے بھی یہ واقعہ بعید از قیاس نہیں۔

بابل کے لٹریچر میں حضرت یونسؑ کا ذکر

اب ہم اس آخری اعتراض کو لیتے ہیں

---

۱ ہارپرز بائیبل ڈکشنری زیر لفظ نینوٰی

۲ بائیبل ڈکشنری از ہیسٹنگ جلد دوئم ص۱۴۷ کالم دوسرا۔ ۳ عبرانی۔ کالدی ڈکشنری از Gesenius زیر لفظ نینوی ص۵۴۸ کالم ۲۔ ۴ بائیبل ڈکشنری از جان ڈی ڈیوس زیر لفظ نینوٰی۔

کہ بابلی اور آشوری لٹریچر میں حضرت یونسؑ کا ذکر ہمیں کیوں نہیں ملتا؟ در اصل وہ زمانہ میتھیالوجی کا تھا۔ قومی ہیرو اور مقدس انسان دیو مالا کے سلک میں پروئے جاتے۔ بابلی اور آشوری میتھالوجی میں

"Oannes of Nineveh"

کی Myth ہمیں ملتی ہے۔ بعض علماء بجا طور پر اس طرف گئے ہیں کہ اس کی بنیاد "نینوای کے یونس" پر ہے۔ پھر یونس نبی کے نام سے ایک قدیم ٹیلا بھی پیغمبر نینوی کے قصۂ پارینہ کو دہرا رہا ہے۔ (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہیسٹنگ بائیبل ڈکشنری زیر لفظ Jonah ج ۲ صفحہ ۷۵ کالم ۱ و صفحہ ۷۵۱ کالم ۲ حاشیہ)

حضرت یونس علیہ السّلام اور حج کعبۃ اللہ

حضرت یونس علیہ السلام نے اسرائیل سے نکل کر اہل نینوای کو دعوت حق دی اسکے بعد آپ کو اللہ تعالیٰ نے کعبۃ اللہ کے حج کی بھی توفیق عطا کی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور یونس بن متی کے حج کا نظارہ کشفی نظر میں فرمایا۔

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ ہم رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ و مدینہ کے درمیان جا رہے تھے۔۔۔۔۔۔ یہاں تک کہ جب ہم ایک پہاڑ کی گھاٹی پر پہنچے۔۔۔۔۔۔ تو آپؐ نے فرمایا کہ گویا میں یونس کو سُرخ اونٹنی پر سوار دیکھ رہا ہوں۔ وہ پشمینہ کا جُبّہ پہنے ہوئے ہیں۔ ان کی اونٹنی کی مہار کھجور کی کھال کی ہے۔ وہ اس جنگل میں لبیک کہتے ہوئے جا رہے ہیں۔

(مسلم بحوالہ مشکوٰۃ کتاب الانبیاء)

مغرب میں عیسائیت کا عبرتناک زوال

(منقول از ہفت روزہ رضا کار لاہور)

نوٹ:۔ اسی سلسلے میں صفحہ ۲ پر ایڈیٹوریل ملاحظہ فرمائیں۔

یورپ کے اسقف ہوں یا امریکہ کے عیسائی ماہرینِ شماریات سبھی گھٹنوں میں سر دیکر نہ صرف سوچ رہے ہیں بلکہ آنسو بہا رہے ہیں کہ بلادِ مغرب سے بڑی تیزی کے ساتھ عیسائیت کا خاتمہ ہو رہا ہے اور مسیحی معتقدات کا عیسائیوں کے دلوں سے احترام اُٹھتا جا رہا ہے۔ گزشتہ دسمبر میں کرسمس کا، اور پہلی جنوری کو نئے سال کا افتتاح کرتے ہوئے ملکۂ انگلستان الزبتھ نے جو تقریریں کی ہیں وہ پادریوں اور اسقفوں کے لئے اور بھی پریشانی کا مرکز بن گئی ہیں، اور ملکہ کی ان افتتاحی تقریروں پر عیسائی دنیا میں اب تک لے دے ہو رہی ہے، وجہ یہ ہے کہ ملکہ الزبتھ نے اپنی ان خالص مذہبی تقریروں میں خدا، مسیحؑ مریمؑ۔ روح القدس اور عیسائیت کا ذکر تک نہیں کیا۔ جس سے راسخ العقیدہ مسیحی مشنری اور بڑے بڑے دقیانوسی عیسائی بہت برہم ہو رہے ہیں، انہوں نے یہ تصوّر جما لیا ہے کہ ملکہ اپنے پورے خاندان سمیت پُرانے عقائد سے بیزار ہو چکی ہے اور اب وہ مسیحؑ، مریمؑ اور روح القدس تو رہے ایک طرف خدا کا نام بھی لینا نہیں چاہتیں۔

انگلستان اور آئرلینڈ کے دو پادریوں نے ایک تازہ ترین انکشاف میں بتایا ہے کہ یورپ اور امریکہ اور بعض ایشیائی مسیحی ممالک کی اکثریت عیسائی مذہب سے برگشتہ ہو رہی ہے، اعلےٰ تعلیم یافتہ لوگ پادریوں کو نوٹس پر نوٹس دے رہے ہیں کہ وہ اپنے عقائد کی اصلاح کریں اور عیسائیت کے جو بے سرو پا اصولوں کو عقلِ سلیم نہیں مانتی انہیں خارج کر کے دینِ عیسیٰؑ کی تطہیرِ عمل میں لائیں۔

پچھلے دنوں لندن کے شاہی چرچ کے انچارج پادری کے نام برطانیہ کے مختلف مقامات سے اٹھارہ ہزار سات سو اکیاسی خطوط اس مضمون کے موصول ہوئے کہ عیسائی مذہب میں جو صدیوں سے ڈھکوسلہ بازی چل رہی ہے جس سے مسیح بن مریم کے تعلیمات کا بکسر حلیہ بگڑ گیا ہے اس کو ختم کر دیا جائے مذکورہ خطوط میں یہ بھی تحریر کیا گیا ہے کہ موجودہ بائیبل از الف تا یا بالکل محرّف اور جعلی ہے اگر پادری حضرات اپنے مذہب کی ترقی اور مضبوطی چاہتے ہیں تو وہ تورات، زبور، انجیل کے اصل نسخے تلاش کر کے چھپوائیں اور انہیں منظرِ عام پر لائیں۔ یہ کیا؟ کہ اسکی عبارتیں ہر پانچ یا دس سال بعد کچھ کی کچھ بنا دی جاتی ہیں اور کنزرویونٹ کے اس لا متناہی سلسلے نے مسیحی دُنیا کو شکوک و شبہات میں مبتلا کر دیا ہے۔

ایل بیلی وان جو فرانس میں عیسوی تعلیمات اور بائیبل کے تعلیم و تعلّم کا بڑا ماہر سمجھا جاتا ہے، پیرس کی نیو کرسچین سوسائٹی کی اطلاع کے مطابق خود مسیحیت سے منحرف ہوتا نظر آ رہا ہے اور اس کا یہ انحراف نہ صرف اس کی ذات تک محدود ہے بلکہ گزشتہ کرسمس کے اڑھائی ہفتے پیشتر اس نے دنیا کے مسیحیوں کو یہ تلقین کی کہ

"موجودہ عیسائی مذہب کذب و بطلان کا ایک مجموعہ ہے جس میں حق و صداقت کی ایک رمق تک بھی باقی نہیں رہی مسیحی مبلّغوں نے اپنی ہوس پرستی کے لئے عیسیٰ مسیحؑ کے تعلیمات کو توڑ مروڑ کر ایسے خلافِ عقل اصول وضع کر لئے ہیں جو کسی صورت بھی قابل قبول نہیں۔ اس میں ہر اہل مذہب کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ خوب تحقیق و تدقیق سے کام لیں اور ایسے مذہب کی تلاش میں لگ جائیں جو عین انسانی فطرت کے مطابق ہو۔ اور جس کو ہر باشعور آدمی کسی حیل و حجت کے بغیر قبول کر سکے۔"

(فرانس نیوز ایجنسی یکم دسمبر ۱۹۶۵ء)

لیکن فرانس ہی کے ایک اور مذہبی راہنما کیری جوف نے بڑے دن کی افتتاحیہ تقریر میں اس سے بھی عجیب تر بات کہی ہے، اسنے اپنی عیسائی قوم سے یوں خطاب کیا ہے۔

"اب ہمیں لاٹ پادریوں اور خود غرض مذہبی لیڈروں کے ہتھکنڈوں میں نہ آنا چاہیئے اور اُس عظیم ہستی کو تلاش کرنا چاہیئے جس کی مدح میں انجیل نے کہا ہے کہ اُس نے مسیح کو صلیب پر مرنے سے بچایا ہے آؤ ہم سب مل کر عیسیٰ ابن مریمؑ کو نئی زندگی دینے والے کی جستجو کریں اور اسی کے رستے پر چلیں۔" (پرس نیوز بحوالہ فرنچ ریلیجس ایسوسی ایشن)

چنانچہ یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں کہ جب نابکار یہودی عدالت نے حضرت مسیح علیہ السلام کو مصلوب کرنے کا حکم دیا تو جناب مسیحؑ نے تختۂ دار پر قدم رکھتے ہی چلا چلا کر مولائے مشکل کشا ناصر انبیاءؑ سے ان الفاظ میں فریاد کی

ایلی ایلی! لما سبقتنی؟ اے علیؑ! اے علیؑ! تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ اس جلیل القدر پیغمبر کی یہ پکار سنکر مولائے کائنات نے ابنِ مریم کا ہاتھ پکڑ لیا اور آسمان کی طرف نگاہ کر کے اپنے خالق سے کچھ کہا۔ حق تعالےٰ نے اُسی وقت جناب عیسیٰ کو آسمان پر کھینچ لیا اور یہود نامسعود کی ٹکٹکی ہی لگی رہ گئی۔

یہ حق تعالےٰ کے دین اور اُس کے امام مبینؑ کا کیا زندہ معجزہ ہے کہ آج عیسائی راہنما اپنے دو ہزار برس کے پُرانے دین کو خیرباد کہہ کر ایک دینِ فطرت (اسلام) کی تحقیق حقیق میں مصروف ہیں اور اس ذاتِ مشکل کشا کی تلاش میں سرگرداں ہیں جسنے مسیحؑ ایسے نبی کو پھانسی پانے سے بچایا تھا۔ آج عیسائی اکابر نہ صرف حیدرؑ کرار کو ڈھونڈ رہے ہیں بلکہ یہ اشتیاق بھی رکھتے ہیں کہ اگر مسیح کو صلیب سے سلامت رکھنے والا مل جائے تو اُسی کا مسلک اختیار کر لیں۔ اور اسی کے صراطِ مستقیم پر چل کر نجات پائیں۔

لیکن حیف و تاسف کا مقام ہے کہ مسیحی اکابر اس قسم کا اعلان تو کرتے ہیں اور ایسی تہلکہ انگیز تقریریں بھی کرتے رہتے ہیں لیکن عمل نہیں کرتے اور لسم تقولون ما لا تفعلون کی تصویر بن کر رہ جاتے ہیں۔

اے کاش! کہ وہ اسلامی فلسفۂ حیات کا گہری نظر سے مطالعہ کریں اور حضور نائبِ رسول علیؑ المرتضیٰ کے ارشاداتِ گرامی اور تعلیماتِ مقدسہ کو عمیق نگاہوں سے دیکھیں تو انہیں سچے مذہب کے انتخاب اور مسیحؑ کے بچانیوالے کی جستجو میں زیادہ دقت پیش نہ آئے۔ اور یہ دونوں چیزیں انہیں قرآن کریم، احادیث معصومینؑ اور کسی معدل پر ور تاریخِ اسلام سے ہی حاصل ہو سکتی ہیں، جیسا کہ ڈاکٹر جان سیموئیل نے اپنے ایک تازہ مقالہ میں لکھا ہے:۔

"حق تو یہ ہے کہ قرآن کو سمجھنے کے لئے علیؑ کے تعلیمات کو سمجھنا چاہیئے اور علیؑ کو پہچاننے کے لئے قرآن میں غور و فکر کرنا چاہیئے۔ کیونکہ قرآن اور اہلبیت*

* کوئی جداگانہ چیزیں نہیں ہیں اور علیؑ تو وہ ہے جس کو رسول اکرم نے "قرآن ناطق" کہا تھا۔"

بہر حال یہ توقع رکھنی چاہیئے کہ جس عیسائی دنیا نے ایک دینِ فطرت اور ایک مشکل کشا کی جستجو شروع کر دی ہے اگر وہ حصولِ مقصد کے لئے مصروفِ کار رہی تو ایک دن وہ اپنے نیک عزائم میں ضرور کامیاب ہو گی، دعا ہے کہ تحقیق و تلاش میں سعی بلیغ کرنے والوں کو خدائے کریم کامیاب کرے۔

(آمین)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام مکمل سیٹ دس جلدوں میں ہدیہ سالانہ ۷۰/- علاوہ محصولڈاک الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

امتحان اطفال کیلئے ضروری ہدایات

مربی صاحبان مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھیں۔

۱ - یہ امتحان ۲۰ مئی بروز جمعہ ہوگا۔ مناسب وقت کا فیصلہ مربی صاحبان خود کرلیں۔ مقررہ وقت سے پہلے پرچے ہرگز نہ کھولے جائیں۔

۲ - ہر طفل ایک وقت میں ایک ہی امتحان میں شامل ہو سکتا ہے۔ استثنائی حالات میں مربی صاحب کسی طفل کو اس کی قابلیت کی بناء پر بیک وقت دو امتحانات دینے کی اجازت دے سکتے ہیں۔ لیکن مرکز کو اس کی اطلاع ضرور کریں۔

۳ - اگر امتحانی پرچوں کی تعداد کم ہو جائے تو باقی امیدواران کو پرچہ لکھوا دیا جائے تاکہ کوئی طفل امتحان سے محروم نہ رہ جائے۔

۴ - ہر جوابی پرچہ پر مربی یا امتحان کے مقامی نگران صاحب کے تصدیقی دستخط ہونے ضروری ہیں بغیر دستخط والا پرچہ مسترد کیا جاسکتا ہے۔

۵ - جوابی پرچہ جات جلد از جلد مرکز کو بھجوا دیں۔

۶ - مربی صاحبان مندرجہ ذیل ہدایات امتحان شروع ہونے سے پہلے امیدواران کو پڑھکر سنا دیں

ا - سوالات کے پرچے امیدواران اپنے پاس رکھ سکیں گے۔ جواب علیحدہ کاغذ پر جہبر وار تحریر کریں۔

ب - جوابی پرچہ پر ہر طفل اپنا رول نمبر۔ نام۔ عمر۔ ولدیت اور پتہ خوشخط کر کے لکھے۔

ج - جوابی پرچہ صاف صاف لکھنے کی کوشش کریں۔ اور مناسب حاشیہ چھوڑیں۔

۷ - امتحانی پرچوں میں بعض سوالات ایسے ہیں جن میں اطفال نے صرف خانہ پری کرنی ہے۔ مگر جوابی پرچہ میں ایسے سوالات کا نمبر درج کر کے صرف مطلوبہ لفظ یا ہندسہ ہی لکھنا کافی ہوگا۔ پورا فقرہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

ناظم امتحانات اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

تیرھویں مرکزی تربیتی کلاس

تیرھویں مرکزی کلاس انشاء اللہ العزیز ۳ جون بروز جمعۃ المبارک سے شروع ہو کر ۱۸ جون بروز ہفتہ تک ربوہ میں جاری رہے گی۔ جملہ قائدین مجلس خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ اس کے لئے ابھی سے خدام کو تیار کریں ہر مجلس کی طرف سے کم از کم ایک نمائندہ ضرور تشریف لائے نمائندہ کے انتخاب میں اس امر کو مدنظر رکھا جائے کہ وہ خادم اس کلاس سے صحیح رنگ میں استفادہ کرنے کی اہلیت رکھتا ہو اور پوری طرح دلچسپی لے اور واپس جا کر اپنی مجلس میں تعلیم و تربیت کا کام بھی سرانجام دے سکے۔

ایسے خدام جو میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں اپنے امتحان سے فراغت کے بعد اس کلاس میں ضرور شریک ہوں یہ امر خاص طور پر نوٹ فرمالیں کہ کلاس میں شامل ہونے والا ہر خادم قرآن کریم کے علاوہ تین کا پیاں اور نصاب سے متعلقہ کتب اپنے ہمراہ ضرور لائے۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعا درخواست خاکسار کی طبیعت کافی عرصہ سے خراب چلی آرہی ہے اور چند پریشانیاں بھی ہیں۔ احباب جماعت میری صحت اور پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے دعا فرماویں (خاکسار منشی محمد اسمٰعیل از جہلم)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

چیف کنٹرولر آف پرچیز، پی ڈبلیو ریلوے، ایمپرس روڈ، لاہور کو مندرجہ ذیل ٹنڈروں کے لئے کوٹیشنیں مطلوب ہیں۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر مع سٹورز کی مختصر تشریح و مقدار	قیمت ٹنڈر فارم مع ڈاک خرچ ناقابل واپسی	تاریخ فروخت	مقررہ تاریخ اور وقت	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت
	۶۶-۳/۹۶/۱۵/م پیپر کاربن مختلف اقسام کا (۶ آئٹمیں) ۱۹۰۰۵ رم	۱۰/۰ روپے	۱۱ مئی ۶۶ء تا یکم جون ۱۹۶۶ء	۲ جون ۱۹۶۶ء بوقت ۱۰ بجے صبح	۲ جون ۱۹۶۶ء بوقت ۱۰½ بجے صبح
۲	۶۶-۳/۱۰/۲/ZP بیٹری کا چارجنگ ریکٹیفائرز ۱۲ عدد	۱۰/- روپے	۷ مئی ۶۶ء تا ۴ جون ۱۹۶۶ء	۶ جون ۶۶ء بوقت ۱۰ بجے صبح	۶ جون ۶۶ء بوقت ۱۰½ بجے صبح
۳	۶۶-۲/۸/۱۶/م ویکیوم بریک ربڑ فٹنگز (۳۹ آئٹمیں) ۳۰۰,۴۳ عدد (اندازاً)	۲۵/- روپے	۹ مئی ۶۶ء تا ۶ جون ۱۹۶۶ء	۷ جون ۶۶ء بوقت ۱۰ بجے صبح	۷ جون ۶۶ء بوقت ۱۰½ بجے صبح

نوٹ:- آئٹم نمبر ۳ "ریٹ کنٹریکٹ" میں شمولیت کے لئے ایک دعوت نامہ ہے جس کے تحت اس عرصہ کے دوران ٹنڈر دہندہ یا ٹنڈر دہندگان مقداروں کو ملحوظ رکھے بغیر ریلوے کے پرچیز کو جب اور جیسے دئے جائیں قبول کرنے کے پابند ہوں گے اور اس کا نرخ مقرر ہوگا۔ فراہمیوں کو اس قسم کے آرڈر دینے کے بعد دی گئی مقررہ مدت کے اندر اندر پورا کرنا ہوگا جس میں ٹھیکہ کے عرصہ کے بعد تک توسیع ہو سکتی ہے

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر مع سٹورز کی مختصر تشریح و مقدار	قیمت ٹنڈر فارم مع ڈاک خرچ ناقابل واپسی	تاریخ فروخت	مقررہ تاریخ اور وقت	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت
۴	۶۶-۱۰/۵/۲۵۵/۱۵/م الکلین بیٹری برائے استھین ڈی ای لوکوز (ALSTHAN D.E. LOCOS) ۶ پیسٹس	۱۰/۰ روپے	۹ مئی ۶۶ء تا ۶ جون ۱۹۶۶ء	۷ جون ۶۶ء بوقت ۱۰ بجے صبح	۷ جون ۱۹۶۶ء ۱۰½ بجے صبح
۵	۶۶-۱/۴/۶/۵P گریفائٹ الیکٹروڈز ۳۰۰ عدد	۱۵/- روپے	۱۰ مئی ۶۶ء تا ۷ جون ۶۶ء	۸ جون ۶۶ء بوقت ۱۰ بجے صبح	۸ جون ۶۶ء بوقت ۱۰½ بجے صبح

۲ خاکے اور تعریجات اگر درکار ہوں تو درخواست گزارنے پر آئٹم نمبر ۳ کے لئے چیف کنٹرولر آف پرچیز کے دفتر سے بالترتیب ۳/۲ روپے اور ایک روپیہ کے عوض دستیاب ہو سکتے ہیں۔

۳ ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپرس روڈ لاہور سے نیز دفتر اسسٹنٹ کنٹرولر آف پرچیز (سپیشن) پی ڈبلیو آر کراچی چھاؤنی سے جمعہ کے علاوہ تمام ایام کار میں ۹ اور ۲ بجے دن کے دوران مندرجہ بالا قیمت کی نقد یا بذریعہ منی آرڈر ادائیگی پر دستیاب ہو سکتے ہیں گارنٹی بانڈ، ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینک ڈپازٹ رسیدیں اور نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹ متذکرہ ٹنڈر فارموں کی قیمت کے طور پر قبول نہیں کئے جائیں گے۔ پیشکشیں صرف مقررہ فارموں پر قابل قبول ہوں گی۔

ٹنڈر حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

INF (L) 1106

رجسٹریشن بورڈ کے امتحان کے لئے ہومیو رجسٹریشن کورس (سوالاً جواباً) ۱۵/- روپے میں پڑھئے۔ ایچ پی فارمیسی دھونکل ضلع گوجرانوالہ

ضرورت ہے

ہمیں محمد آباد فارم ضلع تھرپارکر اور بشیر آباد فارم ضلع حیدر آباد میں لڑکیوں کو پڑھانے کے لئے دو استانیوں کی ضرورت ہے۔ تعلیم کم از کم میٹرک۔ زیادہ تعلیم والیوں کو ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ حسب لیاقت درخواستیں مع مصدقہ نقول اسناد و تصدیق امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب جماعت ۲۵ مئی ۱۹۶۶ء تک مطلوب ہیں۔

وکیل الزراعت تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ

ماہنامہ انصار اللہ کی مالی اعانت گراں بہا دینی خدمت ہے (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اطاعت امام کا ایمان افروز مظاہرہ

(قسط ۱)

اس سال مختلف وجوہات کی بنا پر صدر انجمن احمدیہ کے چندوں میں اتنی ادائیگی نہیں ہو رہی تھی۔ جو گذشتہ کئی سالوں سے ہوتی چلی آ رہی تھی۔ لہٰذا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۸ر اپریل کو جب کہ سال ختم ہونے میں صرف تین ہفتے رہ گئے تھے ارشاد فرمایا کہ جماعتیں اس سال کے بجٹ ضرور پورے کر دیں۔ چنانچہ تمام جماعتیں دیوانہ وار اس کام میں لگ گئیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ نہ صرف بجٹ پورا ہو گیا۔ بلکہ بجٹ سے زائد ایک لاکھ روپے سے اوپر رقم وصول ہو گئی۔ اور اس سال کی وصولی میں گذشتہ سال کی نسبت ڈیڑھ لاکھ روپے سے زیادہ بیشی ہو گئی۔ فالحمد للّٰہ علیٰ ذالک

جن جماعتوں کو حضور کے ارشاد کی مکمل تعمیل کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ ان کے نام دعا کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں پیش کئے گئے ہیں۔ یہ فہرست نیچے درج ہے تا احباب جماعت بھی ان جماعتوں کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کی یہ قربانی قبول فرمائے۔ اور دین و دنیا کی نعمتوں سے سرفراز فرمائے اور آئندہ انشاء اللہ میں اس سے بھی بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ والسلام

مرکز ربوہ :- محلہ جات دارالصدر غربی ب۔ دارالبرکات۔ دارالنصر غربی۔ دارالعلوم

ضلع جھنگ :- لوبہ۔ ضلع سرگودھا :- چک ۳۵ جنوبی۔ چک ۲۶ شمالی۔ ساہیوال

ضلع میانوالی :- بھکر۔ ضلع لائلپور :- چک جھمرہ۔ چک ۱۲۱ ج ب گوکھووال۔ چک ۸۹ ج ب رتی چک ۲۷۷ ر ب سیتلاں۔ چک ۵۵ ج ب ٹکڑہ۔ چک ۲۱۶ ر ب سوڈھی۔ چک ۲۲۲ گ ب ٹھڈکاں۔ چک ۲۰ گ ب چک ۱۳۲ گ ب۔ ضلع لاہور :- دکھ شیخ کوٹ۔ ضلع شیخوپورہ :- چک ۱۸ بورڈ کوٹ دیالداس۔ ضلع گوجرانوالہ :- پنڈی بھٹیاں۔ چک چٹھہ۔ تولے کی۔ وزیر آباد

ضلع سیالکوٹ :- بھاڈیوالہ۔ گوگل گلوٹیاں۔ ننگل رنڈھیروالا۔ ساہیوال۔ گدپال کوٹ بیدا عزیز پور ڈوگری۔ کوٹ کریم بخش کنجروڑ۔ بستی اخناناں۔ ضلع گجرات :- سرائے عالمگیر۔ دھوریہ سکھرالی۔ ننگل ۱۸ گھیر۔ ضلع جہلم :- دوالمیال۔ آزاد کشمیر :- بھاڑہ۔ میرپور۔ گلگت

ضلع راولپنڈی :- گوجرخان۔ ضلع ہزارہ :- مانسہرہ حویلیاں۔ ضلع مظفرگڑھ :- لیہ

ضلع ملتان :- ملتان شہر۔ خانیوال۔ نیل کوٹ۔ جاہ بھاگروال۔ سرائے سدھو۔ چک ۱۳ / ۱۵R بستی عبدالحکیم۔ ضلع منٹگمری :- اوکاڑہ۔ ایل پلاٹ۔ دیپالپور۔ ڈولہ۔ میرک۔

ضلع بہاولپور :- اوچ شریف۔ چک ۶۳ جنوبی۔ ضلع بہاولنگر :- چک ۱۰۳ / ۶-R۔ چک ۲۰۶ مراد چک ۲۰۶ مراد۔ چک ۹۔ بستی نورپور۔ چک ۱۶۰ مراد۔ چک ۲۲۳ / ۹-R۔ چک ۳۲۷ H.R مروٹ۔ ضلع سکھر :- سکھر۔ اباڑہ۔ ضلع رحیم یارخاں :- رحیم یارخاں چک ۳۰ / H.R بستی شادی۔ چک ۶ پی مذکور چک ۲۱۲ آبجبات۔ ضلع خیرپور :- صوبہ ڈیرو۔ ضلع نواب شاہ :- رحمٰن آباد۔ قمر آباد گوٹھ امام بخش۔ جاپور۔ چک ۲۱ ددھ۔ کنڈیارو۔ محراب پور۔ مورو۔ باندھی۔ بھریارو۔ سبحان آباد۔ دریاخان مری۔ گوٹھ بادل۔ گوٹھ بوٹے خان۔ گوٹھ رسول بخش۔ ضلع دادو :- دادو۔ نصیر آباد۔ ضلع تھرپارکر :- احمد آباد اسٹیٹ۔ نصرت آباد اسٹیٹ۔ پھیرو چیچی۔ چک ۲۷ الف کالا چیلو۔ چک ۱۵۱۔ ضلع حیدرآباد :- بشیر آباد اسٹیٹ۔ دیہ لعل گلاد چی۔ بلوچستان :- فورٹ سنڈیمن۔ مشرقی پاکستان :- کھلنا۔ بکمرد نگہ

(باقی)

(ناظر بیت المال۔ ربوہ)

تعلیمی جائزہ کا فارم

قرآن کریم ناظرہ جاننے والی اور نہ جاننے والی عورتوں اور بچیوں کا تعلیمی جائزہ لینے کے لئے تمام لجنات کو طبع شدہ فارم بھجوا دئے گئے ہیں۔ براہ مہربانی عورتوں اور بچیوں کی فہرستیں ان فارموں پر جلد از جلد بھجوائیں۔

جن لجنات کی طرف سے یہ فہرستیں مرکز میں بھجوائی گئی ہیں۔ وہ یہ رپورٹ بھجوائیں کہ انہوں نے قرآن کریم ناظرہ نہ جاننے والی عورتوں اور بچیوں کے پڑھنے کا کیا انتظام کیا ہے۔

برائے ناصرات الاحمدیہ کے لئے

ناصرات کا امتحان ۲۹ مئی بروز اتوار ہو رہا ہے۔ ایک دو دن تک پرچے بھجوا دئے جائیں گے۔ سب لجنات کو چاہیئے کہ اپنی بچیوں کو ۱۰۰ فی صدی اس امتحان میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔ امتحان کا نصاب حصہ دوم گردیہ کے لئے کامیابی کی راہیں اور بڑے گروپ کے لئے سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود مقرر ہے۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

دعائیہ فہرست وصولی چندہ تحریک جدید سال ۳۲/۲۲

اس سلسلہ میں متعدد قسطیں اشاعت پذیر ہو چکی ہیں۔ مزید ایک قسط درج ذیل ہے

(وکیل المال اول)

۱	ٹھیکیدار عبدالعزیز صاحب دنیال براستہ جہلم		۲۵ — ۰۰
۲	اللہ دتا صاحب لدم باڑی	ضلع میرپور	۱۰ — ۰۰
۳	مرزا نذیر احمد صاحب منگلا ڈیم		۴۰ — ۰۰
۴	رفیع الدین صاحب	”	۱۵ — ۰۰
۵	شیخ محمد یوسف صاحب اظہر	”	۲۰ — ۰۰
۶	داؤد احمد صاحب	”	۲۰ — ۰۰
۷	سید نذیر احمد صاحب معہ والدین و بچگان	”	۱۲۰ — ۰۰
۸	راجہ محمد یوسف صاحب خادم	”	۱۰ — ۰۰
۹	امین صاحب	”	۱۰ — ۰۰
۱۰	عنایت اللہ صاحب	”	۳۱ — ۰۰
۱۱	اعجاز احمد	”	۲۰ — ۰۰
۱۲	میاں ناصر علی صاحب	میرپور	۲۵۹ — ۰۰
۱۳	عبداللطیف خاں صاحب معہ اہلیہ و بچگان	”	۵۲ — ۰۰
۱۴	منیر احمد صاحب چوہان	”	۴۵ — ۰۰
۱۵	طاہرہ امۃ اللہ صاحبہ	”	۱۵ — ۰۰
۱۶	قریشی محمد حنیف صاحب قمر سیاح	”	۱۰ — ۵۰
۱۷	چوہدری حبیب اللہ صاحب مع پسر	”	۳۰ — ۰۰
۱۸	محمد اسلم صاحب چوہان مع اہلیہ	”	۲۰ — ۰۰
۱۹	جلال دین صاحب	”	۱۰ — ۰۰
۲۰	لعل دین صاحب	”	۱۵ — ۰۰

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱۔ پاکستان نیوی میں مستقل کمیشن

ایگزیکٹو۔ انجینئرنگ و الیکٹریکل برانچز۔ امتحان داخلہ ۱۳ و ۱۴/ ۷/ ۶۶ کراچی۔ لاہور راولپنڈی۔ پشاور و ملتان میں۔ الاؤنس کیڈٹ ۱۵۰/- ماہوار۔ تنخواہ سب لفٹننٹ ۵۵۰ تا ۷۰۰ الاؤنسز علاوہ۔

شرائط :- غیر شادی شدہ۔ انٹرمیڈیٹ (فزکس۔ ریاضی)۔ تاریخ پیدائش ۱/ ۷/ ۴۶ و ۱/ ۷/ ۴۹ کے درمیان ۱۹۶۶ء کے امتحان انٹرمیڈیٹ کے امیدوار ان بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ فارم درخواست کسی دفتر بھرتی سے یا نیول ہیڈ کوارٹرس (ایجوکیشن ڈائرکٹریٹ) کراچی سے یا اے جیمز برانچ جنرل ہیڈ کوارٹرس راولپنڈی سے لیں۔

درخواستیں ۱۰/ ۶/ ۶۶ تک نیول ہیڈ کوارٹرس میں پہنچیں (پ۔ ٹ ۵/ ۶۶)

۲۔ ریلوے میں کلرکوں کی ضرورت

ریلوے سٹورس ڈپو مغلپورہ میں کلرکس بمعہ ٹائپسٹ درجہ اول کی چودہ اسامیاں اور ڈپو کلرکس درجہ اول کی پچیس اسامیاں خالی۔ تنخواہ ۱۱۵-۵-۱۷۵

شرائط : باشندہ ضلع لاہور۔ کلرک ٹائپسٹ درجہ اول کے لئے خصوصی شرط ٹائپ سپیڈ ۳۰ کی ہے۔ دیگر شرائط مشترکہ میٹرک سیکنڈ ڈویژن۔ عمر ۱۵/ ۶/ ۶۶ کو ۱۸ تا ۲۵ درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی ایک روپیہ میں معرفت دفتر روزگار مشمول سرٹیفکیٹ ڈومیسائل ضلع لاہور ۱۶/ ۶/ ۶۶ تک بنام ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورس پی ڈبلیو آر مغلپورہ لاہور ۱۵

(نظارت تعلیم)

پ۔ ٹ ۵/ ۶۶ ۹

اعلان نکاح

مورخہ ۸ر اپریل بروز جمعہ مکرم لفٹننٹ نعمت اللہ صدیقی صاحب ابن ماسٹر فقیر اللہ صاحب مرحوم کی صاحبزادی امۃ البصیر کا نکاح ہمراہ مکرم لطیف اشرف زبیر صاحب انجینئر پاکستان پٹرولیم ابن ملک نعیم احمد صاحب آف کراچی مبلغ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مولوی عبدالمجید صاحب نے احمدیہ ہال میں پڑھا۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد اقبل شاہد مربی سلسلہ کراچی)

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ۱۵ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مفصل تفصیل سے آگاہ فرمادیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہوجانے پر دیئے جائیں گے

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۲۱۳

میں شیخ مبارک احمد شرما ولد شیخ عبدالرشید شرما قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال ۳ ماہ پیدائشی احمدی ساکن شکارپور ضلع سکھر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۱ مارچ ۱۹۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں مجھے بصورت جیب خرچ اپنے والدین سے ۲۵/- روپے ماہوار ملتے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت بتاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جاوے۔

العبد:- شیخ مبارک احمد شرما۔ پاکستان انجینئرنگ کمپنی سندھ واٹر ورڈ شکارپور۔
گواہ شد:- محمد عمر سندھی مربی سلسلہ احمدیہ مقیم شکارپور
گواہ شد:- شیخ عبدالرشید شرما والد موصی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شکارپور

مسل نمبر ۱۸۲۱۴

میں ظہور الدین بٹ ولد خواجہ رحیم بخش قوم بٹ پیشہ وکالت عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۲۸ء ساکن گوجرخان ڈاک خانہ گوجرخان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۱ مارچ ۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد صرف ایک مکان دو منزلہ واقع وارڈ نمبر ۶ قصبہ گوجرخان ضلع راولپنڈی میں نصف حصہ ہے بقایا نصف حصہ میری اہلیہ مریم بانو کا ہے۔ مکان مذکور دونوں نے بحصہ برابر چند سال ہوئے گیارہ ہزار روپیہ میں خریدا تھا۔ میں اپنے نصف مکان کے ۱/۱۰ حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں میری اور کوئی جائداد نہیں نیز میری مستقل آمدن کوئی نہیں ہے بوجہ بڑھاپا وکالت کا کام قریب قریب ترک کر دیا ہوا ہے۔ کبھی کبھار کوئی معمولی کیس لیتا ہوں۔ اس طرح جو بھی آمدنی مجھے ہوگی۔ اس آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ الراقم:- خان ظہور الدین بٹ گواہ شد عبدالرحمٰن قائد مجلس خدام الاحمدیہ رحمٰن پنساری سٹور سبزی منڈی گوجرخان
گواہ شد۔ حبیب اللہ نائب قائد گوجرخان۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ٹینڈر نوٹس

لاہور ریلوے سٹیشن پر ۵ رجون ۱۹۶۶ء یا اس کے بعد کی کسی تاریخ سے عرصہ ایک سال تک کے لئے ایگریمنٹ میں درج شرائط و ضوابط کے مطابق سائیکل سٹینڈ کا ٹھیکہ دینے کے لئے ٹینڈر درکار ہیں۔ ایگریمنٹ کی نقل دفتر ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ (کمرشل) پی ڈبلیو آر لاہور کے دفتر سے ۹ رمئی ۱۹۶۶ء اور اس کے بعد کسی بھی کام کے دن ۵/- روپے کی ادائیگی پر مل سکتی ہے ٹینڈر مع دستخط شدہ ایگریمنٹ کے، دفتر ڈویژنل اکاؤنٹس آفیسر پی ڈبلیو آر لاہور میں ۱۶ رمئی ۱۹۶۶ء بوقت ۱۰ بجے دن تک پہنچ جانے چاہئیں جو کہ اسی روز ۱۰ بجے دن ٹینڈر کھلنے کے وقت موجود ٹینڈر دہندگان کے روبرو کھولے جائیں گے۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر لاہور کسی ایک یا تمام ٹینڈروں کو بغیر وجہ بتائے مسترد کرنے کے حقوق محفوظ رکھتے ہیں اور سب سے زیادہ قیمت کے ٹینڈر کو منظور کرنے کے پابند نہیں ہیں۔ اگر کسی وجہ سے ۱۶ رمئی ۱۹۶۶ء کو دفتر بند رہا تو ٹینڈر اس سے اگلے کام کے دن ۱۰ بجے دن کھولے جائیں گے۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر۔ لاہور

عوام کا بینک

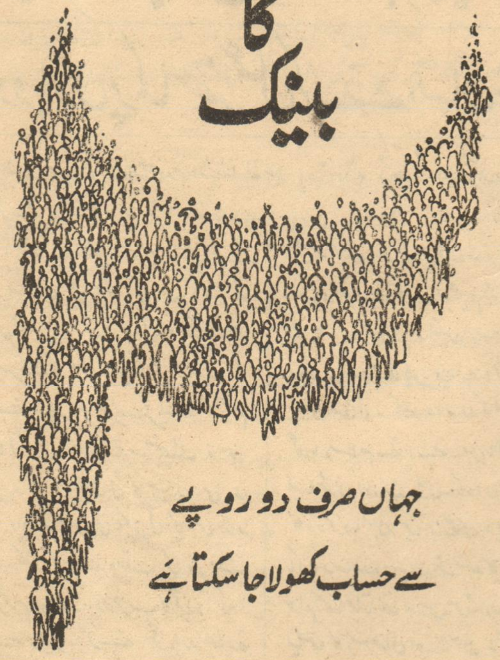

جہاں صرف دو روپے سے حساب کھولا جا سکتا ہے

پوسٹ آفس سیونگ بینک میں حساب کھولنے کے لئے دو روپے کی معمولی رقم درکار ہے۔ بعد میں ایک وقت پر صرف ایک روپیہ بھی جمع کرایا جا سکتا ہے۔ ملک بھر میں ۹۰۰۰ سے زیادہ ڈاکخانے عوام کیلئے بینکنگ کی سہولتیں فراہم کر رہے ہیں۔ آپ کی جمع شدہ رقم پر ۳½ فیصد سالانہ منافع بھی دیا جاتا ہے۔ آج ہی پوسٹ آفس سیونگ بینک میں حساب کھول کر مستقبل کے لئے کچھ پس انداز کرنا شروع کیجئے۔

بچت کیجئے

پوسٹ آفس

سیونگ بینک

دلفریب

زیورات

کا واحد مرکز

فرحت علی جیولرز دی مال لاہور فون نمبر ۲۶۲۳

خدا کی طرف بار بار رجوع کرنے اور ظاہری و باطنی صفائی کا خیال رکھنے کی اہمیت

ان دو باتوں پر کماحقہ عمل کرنے سے انسان خدا تعالےٰ کا محبوب بن جاتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جسم کی صفائی لباس کی پاکیزگی اور ناک کے احساس کا پورا خیال رکھتے تھے اور دوسروں کو بھی ایسا ہی کرنے کا حکم دیتے۔ ہاں یہ ضرور فرماتے کہ جسم کی صفائی میں اس قدر منہمک نہ ہو جاؤ کہ روح کی صفائی کا خیال ہی نہ رہے۔ اور لباس کی پاکیزگی کا اس قدر خیال نہ رکھو کہ ملک و ملت کی خدمت سے محروم ہو جاؤ اور غریب لوگوں کی صحبت سے احتراز کرنے لگو۔ اور کھانے میں اس قدر احتیاط نہ کرو کہ ضروری غذائیں ترک ہو جائیں۔ ہاں یہ خیال رکھو کہ اہل مجلس کو تکلیف نہ ہو تا کہ اچھے شہری بنو۔ اور لوگ تمہاری صحبت کو ناگوار نہ سمجھیں بلکہ اسے پسند کریں اور اس کی جستجو کریں۔ غرض لوگوں نے تو کہا کہ صفائی اور خوشبو سے بچو کہ وہ جسم کو پاک مگر دل کو ناپاک کرتی ہے لیکن اسلام نے کہا یحب المتطھرین۔ خدا تعالےٰ ظاہری اور باطنی صفائی رکھنے والوں کو پسند کرتا ہے گویا اسلام نے اپنے اس اعلان سے عیسائیوں اور ہندوؤں کے ان تمام فرقوں کا رد کر دیا جن میں بزرگانِ دین کے لئے پاک وصاف رہنا اور خوشبو کا استعمال بالکل حرام سمجھا جاتا تھا اور جن میں گندے اور بدبودار لباس کا استعمال اور ناخن نہ کٹوانا اور جسم کی میل نہ اتارنا بزرگی کی ایک بہت بڑی علامت سمجھی جاتی تھی۔ اسلام نے اس نظریہ کو باطل قرار دیتے ہوئے بتایا کہ اللہ تعالےٰ ایسے ہی لوگوں سے محبت رکھتا ہے جو اللہ تعالےٰ کی طرف بار بار رجوع کرنے والے بھی ہوں اور ان کا جسم اور لباس بھی صاف ستھرا ہو اور وہ ہر قسم کی غلاظت سے دور رہنے والے ہوں . . . . . .

مُتَطَهِّرِیْنَ کے دوسرے معنے تکلف کے ساتھ پاکیزگی اختیار کرنے والے کے ہیں۔ اس لحاظ سے یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ میں اس طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ خدا تعالےٰ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کے ہم جنس بننے کی کوشش کرتے ہیں۔ پس خدا تعالےٰ کی جو صفات قرآن کریم میں بیان ہوئی ہیں۔ تم ان کی نقل کرنے کی کوشش کرو تم حیّ نہیں بن سکتے لیکن تم بیمار کا علاج کر کے حیّ کی نقل تو کر سکتے ہو۔ تم مُمیت نہیں بن سکتے لیکن تم بدی کا خاتمہ کر کے ممیت کی نقل تو کر سکتے ہو۔ تم خالق نہیں بن سکتے لیکن تم اچھی اولاد پیدا کر کے خالق کی نقل تو کر سکتے ہو۔ پس فرمایا اگر تم میری محبت حاصل کرنا چاہتے ہو تو تم میری نقل کرنا شروع کر دو اور میری صفات کو اپنے اندر پیدا کرو۔ اس کے نتیجہ میں میں تم سے محبت کرنے لگ جاؤں گا"

(تفسیر سورہ بقرہ ص ۵۰۳)

درخواست دعا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور مکرم عبدالمجید خان صاحب نے کنجروڑ ضلع سیالکوٹ سے فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے اپنا وعدہ بھجواتے ہوئے لکھا ہے کہ انہیں لاہور جانے کے لئے رات کو ریل گاڑی میں سوار ہوتے وقت موزوں جگہ نہ ملی تھی راستہ میں انجن میں خرابی ہو جانے کی وجہ سے گاڑی نالے کے پل کے پاس کھڑی ہو گئی خان صاحب اس جگہ کو ریلوے سٹیشن سمجھ کر جگہ بدلنے کے لئے ڈبے سے اتر گئے اور اس طرح پل کے نیچے بہت نشیب جگہ پر گر گئے۔ یہ اللہ تعالےٰ کا فضل ہوا کہ گرنے کی جگہ پر ریت کا تودہ تھا اس لئے جسم غیر معمولی صدمہ سے محفوظ رہا اب موصوف ہسپتال میں زیر علاج ہیں دوستوں کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے (سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

تاشقند میں دوبارہ زلزلہ سے سینکڑوں عمارتیں زمین بوس ہو گئیں

ملبے میں لاشوں کی تلاش جاری ہے

ماسکو ۱۲ رمئی۔ تاشقند میں پرسوں دو بار شدید زلزلہ آیا جس سے ہزاروں افراد بے گھر ہو گئے اور سینکڑوں مکانات منہدم ہو گئے۔ متعدد ہسپتال، سکول، دکانیں، زمین بوس ہو گئیں اور بجلی کا نظام درہم برہم ہو گیا ہے۔ ہلاک اور زخمی ہونے والوں کی تعداد ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی۔ رائٹر کے مطابق ان کی گنتی کی جا رہی ہے۔ دس لاکھ آبادی کے اس تاریخی شہر کی بیشتر آبادی پرسوں سے باغات اور کھلے مقامات پر سو رہی ہے۔

پیر کی رات کو یہاں دو گھنٹے کے دوران ۲۳ مرتبہ زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے جن میں دو بہت زیادہ شدید تھے۔ فوجی ٹینک، بل ڈوزر اور کرین رات دن خستہ عمارات اور آدھی گری ہوئی عمارات کو گرانے میں مصروف ہیں۔ یاد رہے کہ دو ہفتہ قبل بھی تاشقند میں شدید زلزلہ آیا تھا جس میں چار افراد ہلاک اور ۱۵۰ زخمی ہو گئے تھے اور تقریباً چار ہزار خاندان بے گھر ہو گئے تھے۔

بھارتی رہنما پاکستان کے خلاف جنگ کی فضا تیار کر رہے ہیں

تنازعہ کشمیر کے تصفیہ کے بغیر برصغیر میں امن قائم نہیں ہو سکتا (عبد الصبور خان)

راولپنڈی ۱۲ رمئی۔ وزیر مواصلات خان عبدالصبور خان نے کہا ہے کہ بھارتی رہنما اعلان تاشقند کی سپرٹ کو تباہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں اور برصغیر میں قیام امن کے لئے تنازعہ کشمیر کو طے کرنے کی بجائے اپنے ملک میں پاکستان کے خلاف جنگی جنون پھیلا رہے ہیں۔ مسٹر عبدالصبور خان جو قومی اسمبلی میں مسلم لیگ پارٹی کے لیڈر بھی ہیں۔ پاکستان کے خلاف مسز اندرا گاندھی۔ سردار سورن سنگھ اور دوسرے بھارتی رہنماؤں کے حالیہ جنگجویانہ بیانات پر تبصرہ کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بہر حال اعلان تاشقند کی سپرٹ کو برقرار رکھنے کا تہیہ کر چکا ہے۔ انہوں نے بھارتی حکمرانوں کو مشورہ دیا کہ وہ عقل سلیم سے کام لیں اور تنازعہ کشمیر کو جو دونوں ملکوں کے درمیان تصادم کا اصل سبب ہے حل کرنے کے لئے اقدامات کریں۔

مسٹر عبدالصبور خان نے کہا کہ بھارتی حکمرانوں نے پاکستان کے خلاف جو نفرت انگیز بیانات دیئے ان کے اور بھارت کی طرف سے تنازعہ کشمیر کو طے کرنے کے لئے بات چیت سے مسلسل انکار کے باوجود پاکستان نے اعلان تاشقند کی خلاف ورزی نہیں کی ہے۔ پاکستان یہ سمجھتا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ کی اصل وجہ سے جو مسائل پیدا ہوئے ہیں صرف ان کو طے کرنے سے دونوں ملکوں کے درمیان امن ہرگز قائم نہیں رہ سکے گا۔ دیرپا امن کے قیام کے لئے یہ ضروری ہے کہ تنازعہ کشمیر کا تصفیہ کیا جائے۔ جس کی وجہ سے دونوں ملکوں کے درمیان جنگ ہوئی ہے۔

مسٹر صبور نے کہا کہ بھارتی رہنما پاکستان کے خلاف نفرت پھیلا کر بھارتی عوام پر اپنے اقتدار کی گرفت مضبوط کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی سردار سورن سنگھ اور دوسرے بھارتی لیڈر پاکستان کے خلاف جو بیانات دیتے رہتے ہیں ان سے صاف ظاہر ہو چکا ہے کہ بھارت اعلان تاشقند کی سپرٹ کو تباہ کرنے پر تلا ہوا ہے۔ بھارتی حکمران اپنے ملک میں صنعتی، تجارتی غذائی اور دوسرے تمام اہم مسائل کو حل کرنے میں بری طرح ناکام ہو چکے ہیں اور اب وہ بھارتی حکام کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہے اس لئے وہ اپنی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کے لئے پاکستان کے خلاف جنگی جنون پھیلانے میں مصروف ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴